منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم | باخاتم وقہرآمدہ منشور محمدؐ | توریت بلاتوریہ انجیل بہ بجیل | گویان صفت وسیرت مبرد محمدؐ
منشور محمدی کا فرمان | جاری رہے تا بہ ختم دوران | شایع رہے باہزار ترمین | آمین آمین الہی آمین

نمبر ۳ مورخہ ۲۴ شوال ۱۲۹۱ سنہ ہجری مقدس جلد ۳

اشتہار

قبول اسلام

بعد حمد ونعت کے شائقان حق پسند کو بشارت وطالبان راہ ہدایت کو اشارت ہو کہ پرچہ ہذا زمرۂ احباب کے جانب سے مہینے مین تین مرتبہ ۵-۱۵-۲۵ - ماہ انگریزی کو چھپکر جلوۂ اشاعت پاتا ہی مقصود اسکی اجرا سے حقیت دین اسلام ظاہر کرنا ہی اور مخالفان اسلام کے اعتراضات بیجا کی تردید قیمت اسکی بدپیشگی چار روپیہ دوآنہ مع محصول ڈاک مقرر ہے اور مابعد المضاعف نوآبان عالی شان وراجگان گرامی سے بصیغہ پیشگی ۱۲ روپیہ سالانہ اور بعد کو دونی قیمت لیجاوے گی جملہ خط وکتابت وارسال زر قیمت پرچہ ہذا بذریعہ منی آرڈر وٹکٹ نصف آنہ بنام راقم ہونی چاہیے: العبد محمد عبدالمجیب سکرٹری زمرۂ احباب

معائنہ شاہی عمدۃ الاخبار نمبر ۴۱ جلد ۱۲ سے معلوم ہوا کہ فی الحال ترچناپلی مین ایک عیسوی عورت اپنے چھوٹے بھائی سمیت نور اسلام سے منور ہوی۔ بنگلور۔

الاسلام حق والکفر باطل

۲۶ رمضان سنہ الیہ مین ایک شخص قوم راجپوت سے جو بیلون کے کارخانے مین نوکر ہی کمال اعتقاد سے بتوفیق الہی کفر سے دست بردار ہوا۔ جناب قلندر حسین صاحب اطہر کی وساطت سے حضرت مولانا مولوی عبدالحی صاحب واعظ مدظلہ العالی میر مجلس انجمن اسلام بنگلور کے ہاتھ پر محلہ پولیس لین کی مسجد مین اگر ایمان سے مشرف ہوا۔ اور صوم وصلوٰۃ پر استوار ہوا۔ اور نام اسکا عبدالسلام رکھا گیا۔ اسکے بعد تیسرے روز قوم ہنود سے دو جوان لڑکے جو ہر دو حقیقی بھائی تھے ویسا ہی کفر سے باز آئے اسی مسجد مین حضرت موصوف کے ہاتھ پر ایمان سے بہرہ یاب ہوے

اصلاح

حضرات مضامین نویس کو چاہیے کہ ہر ایک ماہ مین ایک یک مضمون نیا جس امر کے لیے یہ پرچہ جاری ہوا ہی اسکی نسبت تحریر کرکے برائے اندراج روانہ کیا کرین ورنہ بمجبوری انکی خدمت مین پرچہ ہذا بخوبی روانہ نکیا جائیگا

ومشہور ہے اور صاحب تشخیص المقال نے بھی تثلیث کی خوب بیخ کنی
کردی ہی اور مرزا پیران صاحب استفسار نے بھی تثلیث کی خوب خبر لی ہے
اور خصوصاً ان دنون ضمیمہ خیر خواہ عالمین مولانا سید احمد علی صاحب
واعظ رد نصارا نے تثلیث کو بھی طرح تین تیرہ کر دکھایا ہی اسلئے
واضح ہو کہ یہہ عقیدہ انبیاء بنی اسرائیل کی تعلیم نہین جیسا کہ عیسائیون
کا دعوی ہی کیونکہ کتب بیبل مین بجز توحید کے لفظ تثلیث کا کہین پایا
نہین جاتا پس اگر نجات اخروی اسی عقیدہ پر منحصر ہوتی تو ضرور
تھا کہ انبیاء سابقین کا بھی عقیدہ ہوتا اور یہی تعلیم اپنے معتقدون کو
کیا کرتے اور ہر ایک نبی باشرح اسکو بیان کرتے اسواسطے کہ انبیا
علیہم السلام عقائد ایمان ظاہر کرنیکو ائے تھے نہ چھپانے کو پس کیا وجہ
کہ توریت مین ہر ایک احکام تاکید مکرر بیان ہون اور تعلیم تثلیث
کا کہین بھی ذکر نہوا اور انجیل من حضرت عیسے مسیحون حکم مثل بردبار
ورحم دلی اور عدل وانصاف اور پرہیزگاری کی تاکید فرماوین
اور تثلیث کا کہین بھی ذکر نکرین پس یہی دلیل بطلان اس عقیدہ
کی ہی اور یہہ ثابت ہی کہ قدما مسیحیون مین اس عقیدہ کی بابت
بڑا اختلاف پڑا رہا چنانچہ ۳۲۵ مسیحی مین عہد سلطنت قسطنطین مین
آریئس نے جو کہ اسکندریہ کی کلیسیون سے تھا قدم ابن بقی مسیح کو حادث
اور مخلوق بتایا تھا اور یہی اعتقاد صدہا سال تک برابر مروج رہا اور
اوسمین کئی فرقہ چنانچہ یونومیان - اوسیمی آرمس - اور یوسبان
وغیرہ متفرع ہوے جیسا کہ یہہ حال دفتر دوم کتاب لب التواریخ کی ۶ باب
کے پہلی فصل مین مرقوم ہے اور کتاب تشخیص المقال کے ۶ مقالہ
مین ہے کہ حواریین مسیح کی وقت سے باہم سب عیسائیون مین اس
عقیدہ کی بابت اختلاف تھا چنانچہ فرقہ ایبونین ڈوسیتین

۱۰ وبوس اشمشاطی اور علماء مسیحی بھی منکر تثلیث اور مبطل الوہیت
مسیح ہوے ہین چنانچہ یوناطوس اور اریوس اور فوطینوس اور سابلیوس
اور ماقدینوس اور فرات اور رابنین یہہ سب منکر لاہوت مسیح
ہوے اور قائل اس امر کے ہوے ہین کہ جو موضع مستند اللہ قائلین
تثلیث کے ہین وہ سب محرف اور مغیر اور الحاقی ہین اور مسیحیون مین
یہہ اختلاف سنہ ۳۲۰ عیسوی مین واقع ہوا اور شعب مختلفہ نکلے
تمام ہوا قول تشخیص المقال کا اور تاریخ جون ڈیوت برٹ صاحب
کی صفحہ ۶ ایمین ہے کہ قسطنطین دوم کہان ایک انجمن مشہور تھی
جسکو ناشیا باناش کہتے تھے اس مجلس نے پہلے پہل ۳۴۲ عیسوی
مین حضرت عیسے ع کی خدائی کا مسئلہ نکالا اور ولیم میور صاحب اپنی
کتاب کی ۳ باب کے ۲ حصہ مین بیان بدعت والون مین ذیل دفعہ
۳۵ ۱ اور ۲۶ کے لکھتے ہین کہ خلاصہ اوسکا یہہ ہی کہ یونانی حکیم
اور مشرقی اکثر فیلسوفون نے مسیحی مذہب کو بغیر دریافت حال کے قبول کیا اور
سے ایک فرقہ دوسیٹی نام نے ایک یہہ نئی بات ایجاد کی کہ خدا سے
کتنے درجون کی روحین یا قوتین ای اون کے نکلین جنمین سے ایک مسیح ع
تھا اور وہ عیسی پر بعد اصطباغ کے اترا اور قبل از مصلوبی پھر
آسمان پر چڑھ گیا اور فرقہ ارتمن کا تخمینا ۲۰۰ ع مین پیدا ہوا کہ جو مسیح
کی الوہیت مین خلاف تعلیم رکھتے تھے یعنے منکر الوہیت تھے اور اس
خلاف تعلیم کے مباحثہ نے یونان اور مصر کے ملکون مین سرایت کی اور
کتاب حل الاشکال مصنفہ پادری فنڈر صاحب نے لکھا ہے کہ انگلش
اور جرمن اور ملک فرنگستان کے بعض عالمون اور فاضلون نے مسیح کی
الوہیت کا انکار کیا - پس دنیا کی پیدائش سے زمانہ مسیح ع تک کہ
عرصہ چار ہزار برس کا ہی اللہ تعالی نے کسی نبی کی امت پر

انبیاؤن پہلون سے اس تثلیث کو واجب الاعتقاد نہین کہا نہ تو
حضرت موسیٰ اس عقیدہ عظیمہ کو کتاب پیدایش مین لکھا اور سمین حال انبیاے
سلف کا لکھتے ہین لکھتے کیونکر اونھون نے جب خطائین اور زلات نبیون
کے بحدیکہ زنا کرنا حضرت لوط کا نعوذ باللہ حالت مستی مین ہی اپنی
بیٹیون سے لکھدیے کہ اس عقیدہ عظمیٰ کا کہ موافق کہنے مسیحیون کے موقوف
علیہ نجات ہی کسطرح چھوڑتی - خیر اسے جانے دو اور سنو اگر امتیاز
ان اقنومون مین حقیقی ہی اور ہر ایک واجب الوجود ازلی اور
غیر محدود اور غیر معلول اور قدرت والا اور الٰہ اور رب ہی تو بلاشبہ
ازلی ہی تین ہونگے اور غیر محدود بھی تین ہونگے اور قدرت والے
بھی تین ہونگے اور الٰہ بھی تین ہونگے اور رب بھی تین ہونگے پھر کہنا
بلکہ غیر محدود اور غیر معلول ایک ہے جیسا کہ عیسائیون کا عقید ہی مجرد
دہوکے کی ٹٹی ہی اور بس علاوہ اسکے اگر ان صورتون مین بھی
ایک حقیقی خدا ہوا تو چاہیئے کہ اطلاق باپ کا اور بیٹے اور روح القدس
پر اور بالعکس صحیح ہو اور یون کہنا بھی صحیح ہو کہ باپنے یا روح القدس نے
بدن مسیح سے علاقہ پکڑا اور مجموعہ انکا مسیح ہوا یا روح القدس یا
بیٹا باپ کو واسطے صاف کرنے دل نیکون کے بھیجتے ہین - اور طرفہ ماجرا
یہہ ہی کہ بعض عیسائی عقل کے دشمن اس مسئلہ کا ثبوت اسطرح پیش
کرتے ہین کہ جسطرح انسان تین چیزون سے مرکب ہے ایک جسم ایک روح ایک
جان اور باوجود تثلیث کے ایک ہی اسیطرح خدا تین ملکر ایک ہی یعنے
باپ بیٹا روح تین ہین اور تینون ملکر ایک خدا ہی سو اس عقل
والے بھی حضرت شیخ چلی کو مات کر گئے ہین کیونکہ مرکب جز کا محتاج
ہوتا ہی اور جو محتاج ہو خدا ہے کے لایق نہین دوسرا جواب جو مرکب
ہوتا ہی محدث ہوتا ہی پس قدیم نہوگا تیسرا جواب انسان کہ

"

تین چیزون سے مرکب ہے اگر اون تینون مین سے ایک الگ ہوجاے
تو باقی بیکار رہجائین کیونکہ اگر حیات نہو تو بدن خاک ہے
اور بدن نہو تو روح سے وہ کام جو مختص بالبدن مین نہو سکین اور
روح نہو تو بدن و حیات دونو بیکار ہوجاوین پس اگر خدا تین
چیزون سے مرکب ہوا و بیٹی کی فرد اوس مرکب سے الگ ہوکر دنیا
مین آدمی بنکر بود و باش کرے تو وہ دونون فردین بیکار ہو
جاوین اور جب بیٹی کی فرد باپ بن جاے اور روح کی فرد انسان
ہوکر دنیا مین آوی اور حواریون اور نصرانیون کے ساتھ بود و باش
کرے تو باپ بیٹی کی فردین بے روح بیکار ہوجاوین پس ناقص و معطل
و معطل ہونا خدا کا لازم آوی - حاصل کلام تثلیث کے قایل
مین آسمان کے ستارون اور زمین کے ذرات سے کہین زیادہ نقصان
عاید ہوتے ہین اگر سائل صاحب دلایل مذکورہ بالا کو مکرر سہ کرر
ملاحظہ فرماوین گے تو اونکو تثلیث کے نقصان سے بخوبی آگاہی ہو
جائیگی - اب مین کہان تک اپنا مغز خالی کرون بر ہمعصر علما مولانا
سید احمد علی صاحب واعظ ردنصارا اور امام فن مناظرہ -
اہل کتاب حضرت سید محمد ابو المنصور صاحب اور مولوی محمد علیصاحب
کانپوری اور فاضل بے مثل حافظ ولی اللہ صاحب لاہوری بہت
کچھہ ارقام فرما چکے ہین تسپر بھی اگر کوئی بقول مشہورہ مرغی کی
ایک ٹانگ گاہی جائے تو امر مجبوری ہی -

سوال چہارم

الہام ربانی کی شناخت کیا ہی -

جواب چہارم

الہام ربانی آفتاب کی مانند اپنی
صداقت کی روشنی پر آپ ہی قادر ہی وہ کلام
کہ جسمین کسی نوع کی غلطی کو دخل نہوا ور وہ کلام کہ جسے

عقل سلیم تسلیم کرے بیشک وہ کلام ربانی ہی جیساکہ قل ہو اللہ
احد اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد ہے

سوال پنجم اگر الہامی وغیر الہامی آیات باہم ملجاوین تو ان مین طریقہ امتیاز کیا ہی - **جواب**
پنجم الہامی وغیر الہامی آیات وقت امتحان اور آزمایش کے
معلوم ہوسکتے ہین جیسا کہ سونا محک اور تاؤسی کھرا کھوٹا معلوم
ہوجاتا ہے - آزمایش وہ بلا ہی کہ اسکے آگے جھوٹی کی قلعی فورا
کھلجاتی ہے - وہ کلام جو خلاف عقل اور خلاف ذات وصفات
خدا تعالی ہو وہ لاریب بے الہام ہی چنانچہ مشت نمونہ از خروار
ہی اتمطاوس ۵ باب ۲۳ آیت آگے صرف پانی مت پیا
بلکہ اپنے ہاضمہ اور اکثر کمزوریون کے واسطے تھوڑی شراب پی
حاصل کلام کلام ربانی مین جابجا شراب کو حرام لکھا گیا ہی
اور اسکی پینے والے کو حکم ہی کہ وہ کبھی خدا کے بادشاہت مین داخل
نہوگا - پس یہ خلاف حکم خدا عہد جدید مین صاف یہہ لکھا گیا ہی
کہ شراب پیا کر سو آزمایش سے واضح ہوا کہ یہہ آیت بالکل بے الہام
معلوم ہوتی ہی - اگر درخانہ کسے ست حرفی بسے ست -
سوالات مذکورہ بالا مقام پونہ سے کسی گمنام صاحب نے
مطبع بحر الاسلام بنگلور مین بھیجی ہی چنانچہ اونکا جواب مختصر
تحریر ہوچکا ہی اگر سائل صاحب کی تسلی کماینبغی ان جوابات سے
نہوتو وہ مہربانی فرماکر ہر ایک جواب کا جواب مجیب نوازفرمان
لودہانا شمس الاخبار لکھنو مین ارقام فرماوین انشاء اللہ تعالی
جو سروسامان اس باب مین میرے پاس موجود ہی رجواب
مین مسائل صاحب کے پیشکش کردیا جائیگا - اگر الہامی ہونے توضیح

غزل موحد بنگلوری

ہی آگاہ مدراس و بنگالہ کو ر — بنا ساؤمش مین پنجابی چور
بڑی ناک رکھتے ہین مشنریان — کہ ہی ناک انکی وہ نیلی کا پور
روپیون کے عاشق ہین تثلیثیان — ہی چاندا نکا مشن اسکے چکور
موے تک بھیر گی نہین انکی انکھ — کہ سعدی کہا پر کند خاک گور
رہے نین یک ان سے غایب ہوا — جو مشن کے کوکب تھے اشخاص فور
ہی مشن مین آثار ظلمت عیان — کہ ہی شمس برابر نیلی کا زور
موحد کو غم ہی یہہ ناحق پرست — کرے حق کا دعوی بت مس وور

التماس

قرطاس منشور محمدی کے مشتریان قدرشناس ورمعاونین دین
حق اساس کی خدمات بابرکات مین واضح ہو کہ بپاس دواعی لابدی
مطبع ہذا کے جن بزرگون پر سال گذشتہ بابت کی قیمت کا مبلغ باقی
ہی وہ مبلغ سال حالکی قیمت کے مبلغ سمیت ارسال فرماوین تو ضروری
امور مطبع مین صرف ہو اور جن بزرگون نے مبلغ سہ ماہی شش ماہی
بھیج دیا ہی مبلغ مابقی بپاس حمایت دین عنایت کردیجئے
اور نئی مشتریون کی خدمات بابرکات مین بھی
گزارش ہے کہ بطور پیشگی سال کا مبلغ روانہ فرماناچاہیے

بمقام معسکر بنگلور مطبع بحر الاسلام متعلق بہ مہر احباب باہتمام محمد عبد المجیب معسکر بڑھ طبع شد

ایک کا نام عبدالکریم اور دوسرے کا نام عبدالرحیم رکھا گیا

منشور محمدی

بقیہ برے کامون کی تفصیل کا

ہمنے نمبر ۲۴ جلد ۳ مین برے کامون کی تفصیل لکھی تھی سو فی الحال بقیہ اسکا درج اخبار کیا جاتا ہی اغلب ہے کہ ناظرین اخبار بلکہ ہمارے سب بھائی مسلمان ان برے کامون سے اجتناب کرین کہ جنکی تفصیل یہہ ہی دین کے کامون مین عیب لگانا خلل ڈالنا - دین کے فرایض اور واجبات کو کسی سے چھپانا - امانت مین خیانت کرنی - محارم سے نکاح کرنا - مسجد کو خراب کرنا - بے طہارت نماز پڑہنی کٹنا پاکرنا - خوشامد کرنی - بغیر علم فتوی دینا - بدون مہارت طبابت کرنی - اپنی عقل سے قرآن شریف کی تفسیر کہنی - سیدون کی اہانت کرنی - پیٹھ پیچھے کسیکو بد کہنا یا روبرو عیب لگانا مسلمان پر گمان بد لیجانا - اللہ کے سوائے اور کسی چیز کی قسم کہانی - قرآن خوانی کی مجلس مین اور کام پر مشغول رہنا کسی کا گلہ شکوہ بیوجہ کرنا یا سننا - نجومیون پر اعتقاد کرنا - علم غیب کا اعتقاد سوائے اللہ کے دوسرے سے رکہنا - نبیون فرشتون اللہ کے کتابون بہشت و دوزخ میزان و پل صراط اور عذاب قبر اور جن باتون کی اللہ اور رسول نے خبر دی ہی قیامت کے حال مین انمین کسی چیز سے منکر ہونا - حدیث یعنی پیغمبر خدا کے فرمانے کو اور اجماع امت اور قیاس نمانتا - اور اوسکے حکمون سے منکر ہونا داڑہی منڈانی - مونچھین بڑہانی - سونے روپے کے باسن مین کہانا پینا - سونے روپے کا زیور ریشمی کپڑا زریکا جوتہ زینت کیواسطے مرد کو پہننا - ہاتھ پاؤن مین رنگ اور دانتون مین مسی مرد کو

لگانا - ڈہولک طنبورا ستار دوتارا سرمندل کرتا ہی سارنگی بجانا یا قصد سننا - اونکے بجانیوالے کو کچہہ دینا - ناچ دیکہنا ناچنے والے کو کچہہ دینا - بجانیوالے اور ناچنے والون کی تعریف کرنی - شطرنج چوپڑ گنجفہ نرد گوٹی بھوج بازی آتشبازی کھیلنا - اسمین اچہے وقت کو ضایع کرنا - حرام چیز پر بسم اللہ کہنی - جھوٹی بات پر اللہ کو گواہ ماننا - کافرون کی دنون کی بڑائی کرنی - اور اونکی رسمون کی موافق کچہہ کام کرنا اور اونکے پوجا کی چیز کہانی - کسی پیر پیغمبر امام شہید بھوت پری کے نام کی چوٹی رکہنی - مستیلایا اور کسی مرض کا پوجا کرنا - لونڈی غلام کو حقیر جاننا - اونکے مقدور سے زیادہ اونسے کام لینا - اگر کوئی کام سخت یا بھاری ہو تو مسلمان کو لازم ہی کہ آپ بھی اوسمین اونکا شریک ہووے بیغیرتی سے کسی کا نام لیکر پکارنا - اپنے دل کو برے اندیشہ مین رکہنا سارا دن اچہے کہانے پینے کی فکر مین رہنا - مقدور ہوتے ماں باپ اور رحمدار کی خدمت نہ کرنی - استاد پیر اپنے بڑون سے بے ادبی کرنی - بہانا کرکے شرعی احکامون سے جیسا نماز روزہ حج وزکوۃ وغیرہ باز رہنا - اللہ کی دی ہوئی نعمت مین بخل کرنا - حیض ونفاس کی حالت مین عورت کے پاس جانا - عورت کو نامحرم کے سامنے ہونے دینا - خلاف شرعی باتون مین جورو کی تابعداری کرنی - بے ضرورت جورو کو ادہر اودہر جانیکی رخصت دینا - مقدور رہتے جورو لڑکے کو کہانے پینے کی تکلیف دینی بگانی عورت پر بد نظر رکہنی - جورو اونمین برابری نرکہنی - جورو لڑکے کی خاطر سے خلاف حکم خدا و رسول کے کام کرنا - جورو کو اپنے خاوند سے نافرمانی کرنی - خاوند کی بلا عورت کو حاضر ہونا - ہر بات مین

اوسکی ناشکری کرنی - اوسکی دی چیز کو اپنے سے ناچیز سمجھنا
بے اجازت خاوند کے سوائے ماں باپ کے دوسرے کے گھر جانا اور بے
حکم اوسکے کسی نامحرم کے روبرو ہونا - خاوند کے مقدور سے کھانے پینے
مین زیادہ طلبی کرنی - ہر بات مین اوسکی دلکو رنج مین ڈالنا -
اوسکے مال کی حفاظت نکرنی - عورت کو سر منڈانا - عورت کو
مرد کی صورت بنانا مرد کو عورت کی صورت بنانا - خلاف شرع کسی قبر کی
زیارت کرنی - یا اسواسطے سفر کرنا - عورت کو عورتون سے مساحقہ
کرنا یعنے چپٹی لڑانی - کھانیکو برا کہنا - کسیکے گھر مین بے اجازت
گھس جانا - باقی آیندہ

غلہ محمدی در بمبئی

اجرای کار ثواب کی بہت عمدہ روایت ہی بہترین دین و نیکنامی اسلام
کی راحت افزا حکایت ہی ہفتہ گذشتہ مین غلہ محمدی کے جاری ہونے سے
نومسلمون کی خوراک و لباس سے بخوبی پرورش و علم دین کی تعلیم
اور مسلمان مردہ کے وارث کی تجہیز و تکفین اور صاحبان اسلام مسلمانان
دنیدار کے شریک مدد ہونے کا حال اور آمدنی اوس ہفتہ کی تعداد درج اخبار ہو
تھی کہ اس خوبی دنیداری اور نیکنامی اسلام اور ترقی علم دین اور عبادت
خدا کی کیفیت نیک سنکر اکثر اہل اسلام دنیدار اپنے اپنے ہمت و مقدور کے
موافق اوس غلہ محمدی کے مدد مین شریک ہوتے جاتے ہین جسوقت وہ پیٹی یعنے
صندوق غلہ ممدوح کا شہر کے محلون مین نکلتا ہی سب سے پہلے غربای دنیدار
اسکو دیکھکر اوازسنکر فورًا اپنے گھرون سے نکل آتے ہین جس سے جو ہو سکتا ہے
پیسون سے روپیہ اور زیادہ تک صندوق کے چہید مین ڈالتے ہین کیونکہ اس
کار ثواب اور نیکنامی اسلام مین مدد کرنا صاحبون کی ہمت پر منحصر ہے
کسی سے بنام تعداد طلب نہین جو جسکا جی چاہے ڈال دیوے یا جناب فیضمآب

حکیم محمد باقر صاحب اور حضرت تقدس مآب پیشوای دین مبین جناب مولانا
نظام الدین صاحب سلمہ اللہ تعالے ختم اس کار خیر غلہ محمدی کے خدمت شریف مین
بیمد یون سننے مین آتا ہی کہ مسلمان دنیدار غریب لوگ اس کار نیک اور
ثواب عظیم مین بہت خوشی سے شریک ہوجاتے ہین شاید حضرات دولتمند
یہان کے سیٹھ صاحبان دنیدار کو جو سیکڑون روپیہ ذرا ذراسی باتون
اور میلہ وغیرہ مین خرچ کر ڈالتے ہین اس کار خیر اور دنیداری کی خبر نہین ہوئی
ہی یہہ نہایت تعجب بلکہ افسوس کی بات ہی کہ ایسے کار نیک اور رونق اسلام
بلند نامی دین کے کام مین کہ جسکا غلہ محمدی نام ہی امداد ترقی اسلام کا
نہایت عمدہ کام ہی ایسے نامور اور عالی ہمت دنیدار سیٹھ صاحبونکا نام
یا اونکی مدد کرنیکا حال جیسا کہ چاہیے اور اون کی عالی ہمتی کے لائق ہی اوسے
موافق زیادہ سماعت مین نہین آتا ہی اگرچہ چند صاحبونکا مددگار اور
شریک ہونا سنا گیا ہی لیکن یہہ تو ایسا نیک اور ثواب دوجہان کا کام
ہی کہ سب صاحبان نامور بہت خوشی اور عالی ہمتی سے اسکے شریک اور
مددگار بنجاوین فرا دیکھین کہ جسقدر نومسلم حضرت مولانا صاحب ممدوح
کی خدمت مین حاضر ہین اون کی خوراک اور پوشاک سے کس آسودہ حالی
سے پرورش اور کیسے عمدہ طور ادای فرایض اور علم دین اور نیک
رفتاری کی تعلیم ہوتی ہی مدرسہ جاری ہوگیا علاوہ اوسکے بالفعل
یہہ سنا گیا ہی کہ اسی غلہ محمدی کے مدد سے مین صاحبان مسلمان
رئیس بمبئی کے جتنے لڑکے آوین گے اون کو بھی علم دین درجہ اعلی تک پڑھا
جائیگا اور ان کے جلدی تیار ہونیکے واسطے کھانا بھی گھر کے مانند مدرسے
سے دیا جائیگا تاکہ صبح سے آوین اور دن بھر تعلیم مین مصروف رہین
اور لہو و لعب سے محفوظ رہین یہہ طریقہ مسلمانون کے واسطے نہایت
نیکنامی اور خوبی کا ہی بلکہ سرکار نام دار بھی یہہ حال سنکر

خوش ہوگی اور یقین ہی کہ باہر ملکون کے امیر و سردار و رئیسان والی ملک اہل اسلام اس کار خیر بہتری دین ترقی و تہذیب زمرہ مسلمین مین بخوبی مدد کرینگے باقی آیندہ

آمدنی غلہ محمدی

اس ہفتہ مین پندرہ روپیہ ۶ آنہ اور ۳ پی آدھی صندوق غلہ ممدوح مین آئی تھی یہہ بہت تعجب اور تاسف کی بات ہی کہ شہر بمبئی مین جہان ہزارون مسلمان دیندار گروہ دولتمند اور سیٹھ صاحبان بہت نامور بیپاری صاحب مقدور کے مجمع عظیم کی بستی ہی وہان ایسے کار خیر اور ثواب عظیم اور نیکنامی دین و ترقی عباد خدا اور ترقی تعلیم علم اسلام کے کام مین غلہ محمدی کے نام سے کہ جس نام پاک کے اوپر مسلمان جان و مال کو تصدق کرتے ہین یہہ تھوڑی آمدنی آوے یقین ہی کہ اس اخبار اور کشف الاخبار گجراتی کے پڑھنے سے سب صاحبون کو خبر ہونے سے بہت عالی ہمتی سے مستعد مدد اور شریک کار خیر ہو جاینگے و زیادہ غور کرکے دیکھن کہ دوسرے ہر قوم کے لوگ تونگر اور غریب بلکہ مزدور اور مفلس تک اپنے مذہب کے کار نیک اور نیکنامی قوم مین لاکھون روپیہ جمع کر دیتے ہین جسکا حال آیندہ ظاہر کرینگے۔ کشف الاخبار بمبئی نمبر ۴۳ جلد ۲۰

لاہور مین گیارہ شخص کا اسلام لانا

ہمارے ایک کرسچن پانڈٹ صاحب لاہور سے تحریر فرماتے ہین کہ جناب حافظ مولوی ولی اللہ صاحب کی ہدایت سے لاہور مین ماہ رمضان شریف کے درمیان جو مسلمان ہوے ہین اونکی تفصیل گزارش کرتا ہون کہ چہارم ماہ رمضان شریف کو جمعہ کے دن مسجد شاہی مین مان و بیٹا ساکن خاص لاہور دونون مسلمان ہوے۔

اور ۱۱ ماہ مذکور مین جمعہ کے دن ایک عورت قوم ہیرن سے ساکن کانپور اسلام کی فضیلت سنتے ہی مسلمان ہوگئی۔

اور ۲۵ ماہ مذکور مین آخری جمعہ کے دن ایک شخص مسمی بوٹا ساکن لودہانہ مع عورت اور بیٹے اور بیٹیون کے جنکی تعداد سات ہی قوم سکھ سے مشرف باسلام ہوا۔ اور خاص عید کے دن بعد قراءت نماز کے ایک ہندو جاٹ ساکن ضلع سیالکوٹ مشرف باسلام ہوا فقط۔

جواب شمس الاخبار لکھنؤ نمبر ۱۶ جلد ۶

کفر تو ثا خدا خدا کرے

ہم کو امید واثق ہی کہ انشاء اللہ تعالی صاحب منشور محمدی کی ہمت اور صاحب ناصر الاسلام کی خیر خواہی اور صاحب ضمیمہ خیر خواہ عالم کی الوالعزمی اگر اسیطرح قایم و دایم رہی گی تو اکثر عیسائی لوگ اپنے فضول گوئی سے تائب ہوکر راہ راست پر آجائین گے اور اونکے دھوکی دہی سے ہر ایک متنفس کو آگاہی ہوتی رہی گی اور اونکا جنتر منتر کسی کالے گوری پر کارگر نہو گا ہم ہمیشہ سے پکار کر کہتے آئے ہین کہ اُن عیسائیون کے دل مین خدا کی محبت بالکل نام تک نہین ہے اُن حضرات کے محض اپنا دین واسطے غرض دنیا کے تبدیل کیا ہی ورنہ اور کچھ بات نہین ہے چنانچہ آج اس معاملہ مین ہمارے ہمعصر صاحب شمس الاخبار لکھنؤ بھی ہم زبان ہوکر یون فرماتے ہین

قولہ اور سوچنا چاہیے کہ وہ اہل غفلت جو کہ صرف نام کے عیسائی ہین تمام دل سے خدا کی محبت نہین رکھتے ہین ہان کبھی کبھی وے لوگ توبہ اور نیکی کی سرگرمی کی خواہش رکھتے ہونگے لیکن یہہ خواہش انجام خیر تک نہین پہنچتی ہی بلکہ دل مین ناکام

رہتی ہی - کسواسطے کہ اونکے دل متفرق دنیاوی چیزون کے درمیان
منقسم ومشغول ہین الخ - **جواب** لاریب اکثر
عیسائیون کے دل متفرق دنیاوی چیزون کیطرف شبدکی کمہیون کے
مانند پھنس رہے ہین اونکا تبدیل مذہب سے یہی منشا تھا کہ انگریز - بہادر
حاکم وقت ہین شاید اس تبدیل سے ہم بھی انکی مرح کلکٹر بہادر یا لارڈ
ہوجائینگے مگر یہان کچھہ اور ہی معاملہ نکل آیا اب جو یان معکوس معاملہ
ہوا تو اون بیچارون کے دل پر جو حسرت گزرتی ہوگی اونکا جی ہی جانتا
ہوگا بیشک وہ بیچاری بامر مجبوری گلی پڑا ڈھول بجاتے نظر آتے ہین
پہلے دنون مین اصطباغ مجازی کی تاثیر ہمنے بامداد مسٹر امداد حسین صاحب
بیمار ایڈیٹر راجپوتانہ اخبار اجمیر شریف صاحب نوازشان لودیانہ کو بذریعہ
ضمیمہ خیرخواہ عالم دہلی اس شان وشوکت کے ساتھہ سنائی تھی کہ سوا
خاموشی کے صاحب موصوف سے کچھہ نہ بن پڑا تھا باعث تعصب مذہب کے
راستی کی گردن مار کر بیچارہ بیمار صاحب کو جو مرد بے ریا ہی بے دینی و
کفر کا خطاب دینے لگے تھے اور پنجی جہاڑ کر اوس کے پیچھے پڑ گئے تھے
مگر وہ بیمار کہ جسکا علاج عیسی مصلوبی کے گھر نہین ہی اوسنے صاحب
ممدوح کو ایسا دق کیا کہ اونکا دم ناک مین آگیا - کاشکے اگر صاحب نوازشان
بھی اس بات کو قبول کرین کہ ضرور ہندوستانی عیسائی صرف طمع
دنیوی کی لئے عیسائی ہوتے ہین تو کیا خوب ہو - اور وہ مکار عیسائے
کہ جنکا نام ونشان اور سوانح عمری اونکو سنایا جاتا ہی اونکے حالات
عجائب وغرائب سے اور عیسائیون کو عبرت دلائین اور حتی المقدور اونکو
کلیسائی مسیح سے خارج کرین تاکہ اونکے قول وفعل دونون برابر تصور
کئے جائین - اور کلیسا خس کم جہان پاک ہوجائے لیکن ہان
غضب یہہ ڈہا رکھا ہی کہ صاحب بہادر ہمارے تحریر کو عداوت

۵ مین لیجاتے ہین اور اوسکی حسن وقبح کیطرف باگ ہین موڑتے
باوجودکہ بزرگون کا قول ہی کہ اگر نصیحت دیوار پر لکھی ہو تو اوسے
سنا چاہئی وہ تنا بھی نہین سمجھتے کہ اسمین سراسر ہماری بیہودی ہی
اکثر لوگ طمع نفسانی کے سبب کلیسا مین کیون جایا کرتی ہین پہلے ہی حضرات
پولوس کا یہہ دعوی تھا کہ ضرور عیسائی ہونے سے پہلے فلان فلان آدمی
بدشعار تھی اب اصطباغ پاکر جون پلٹ ہوگئی ہین اور تناسخ کا مسئلہ
اوپر جم گیا ہی - لیکن جب ہمنے اوپر ہین اون حضرات کے کہنے کہ اصطباغ
پاکر اور شراب جو مسیح کا خون ہی پیکر روٹی جو مسیح کا جسم ہی کہا کر
اور پکے عیسائی ہوکر مرتکب افعال شنیع کے ہوئے بتائے اور یہہ بھی
جتایا کہ دیکھو یہان روح القدس کے اولٹی تاثیر ہوئی ہی یہہ سنکر اپنے
سوا ندامت اور کچھہ حاصل نہوا - اتنا نہو سکا کہ ہمارا شکریہ ادا کرتے
بلکہ اولٹی بھانس بھاڑ کو جانے لگے - اب ہم اپنے قول کی صداقت کیلئے
اور ناظرین اخبار کے سیر ومطالعہ کے واسطے اخبار ہندو پرکاش امرتسر
نمبر ۴۵ جلد ۲ سے سچی عیسائی النادر کالمعدوم لکھتے ہین چنانچہ
دہلی مین لارڈ بشپ صاحب کے آنے پر اونکی خدمت مین ہندوستانی
عیسائی سچی برکت حاصل کرنیکی غرض سے پیش ہوئی مگر کارسپانڈنٹ
صاحب فریڈاف انڈیا رقمطراز ہین کہ لوگون سے ایک شخص بھی سچا
عیسائی دستیاب نہوا الخ - کیون جی اب حضرت من صاحب نوازشان
کہان گئے جو لارڈ بشپ صاحب کو سچی عیسائیون کی کلائی پکڑواتے اور
اونکا پتا بتاتی ہمارے نزدیک اگر لارڈ بشپ صاحب ہاتھہ مین مشعل لیکر
کلکتہ سے پشاور تک سچی عیسائی برکت دینے کی قابل تلاش
کرین گے تو کہین نہ پائین گے بقول صائب - صبح امید تو از شام
غریبان مطلب ہی وہ بیچاری افلاس کی ماری اور طرح طرح

کے صوبتین جیل کرپٹ کے کارن عیسائی ہوئے وہ کیا جانے
ہین کہ سچائی کسن جانور کا نام ہی وہ تو بیس بچیس روپیون کو مسیحی
جانتے ہین کہ جو مشن سے اونہین بے روگ تو ملتی ہین یا بزرگون کو صلوٰتین
سنانے اونکو آتے ہین جو اونکا پیشہ ہی اور سنئے این کل دیکر شگفت کہان
گئے ہمارے ہم عہد صاحب شمس الاخبار لکھنو کہ جنکی خاطر ہمنے ایک اور مژدہ
اوسے اخبار دیکھکر لکھتے ہین اغلب ہی کہ اس مژدہ کو صاحب ممدوح لابد
قبول فرماوین گے کیونکہ یہہ مژدہ اونکے ذاتی برادر ہمقوم اور ہم
عہدہ صاحب کا ہی سودہ ہے جیسا کہ ماہ اگست کے اخبار انڈین میلک
اوپینین مین بجواز رپورٹ پادری ایلن صاحب ایم ای مقیم ڈہاکہ کے
ایک مضمون یاین عنوان تھا کہ ہندو مسلمان بجز انجاح حاجات دنیوی
کی اور کسی دوسری غرض سے مذہب عیسائی نہین اختیار کرتے انتہی
کیا خوب ہوا گر پادری لوگون کی رپورٹ کا ترجمہ ہوکر ہندوستانی
اخبارون مین چھپا کرے تو اوس سے کسقدر نکات رنگین ایسے نکلا کرین
کہ جن سے ہندو مسلمانون اور ویسے عیسائیون کو منفعت حاصل ہو
اور مذہب عیسائی کی قلعی کھلتی رہے فقط -

راقم میرزا موحد

لطیفہ

ایک گنوار گرجا مین جاکر کسی پادری کے ہاتھ سے اصطباغ پاکر باہر
نکل آیا اور آسمان کی طرف انکھ اٹھاکر اور ٹکٹکی باندھکر دیکھنے لگا یہان
تک کہ اوسے بیس منٹ گزر گئے اور لوگ نماز پڑھکے چلے گئے دو چار
رہ گئے اور عیسائی اوسکی یہہ حرکت دیکھا کئے آخر پوچھا کہ حضرت
آپ کیا دیکھتے ہین آپ اونکے آواز کیطرف کچھہ متوجہ نہوئے اور ملکہ
اونگلی سے مانع ہوے جب گردن تھک گئی اور ایک عیسائی

اوسکے گلے کا ہار ہوا تو وہ بولا کہ مین اوس آسمانی کبوتر کو دیکھتا ہون
جو بوقت اصطباغ مسیح پر اترا تھا مین نے بھی اصطباغ پایا ہی لیکن
ہنوز وہ کبوتر مجپر اوترا نہین ہی اسلئے اوسکا منتظر کھڑا ہون سنتے
والے کھل کھلاکر ہنس پڑے اور اپنی اپنی راہ لی فقط

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ واحد خلاعن الترکیب والتثلیث

مرتب منشور محمدی صاحب بسلامت - تسلیم - مضمون ہذا کو اپنے
پرچہ مین جگہ دیجئی عنایت ہوگی - ہرگاہ کہ عیسائی یوحنا انجیل نویس کے
پہلے باب کے پہلے قول سے بباعث لفظ کلام کے عیسا کو خدا جانتے
- بطلان - تشریح اول کلام کسکو بولتے - جواب متکلم کے بیان کو
تشریح ثانی متکلم کسکو کہتے - جواب کلام کرنیوالیکو تشریح ثالث
متکلم جو بزیر لام ہی اوسکو کیا کہتے جواب اوسکو فرمودہ اور بولی اور
کلام جو فاعل کے حکم کا مظہر ہی قایم مقام مفعول کے - تشریح چہارم
مسیح کون سے درجہ مین ہی جواب کلام کے جگہ پر ہی جس سے مراد فرمان
متکلم ہی یعنے حکم تشریح پنجم کیا یہہ الفاظ پسمین ایک ہین - جواب ایک
نہین ہین - تشریح ششم کیا کسوقت مین اسمین اتحاد تھا یعنے ایکتی
یا نہین جواب پہلی تھا مگر جب وقوع ہوا تب اتحاد اٹھہ گیا یعنے ایک
ہونا اون نبیون کا - تشریح ہفتم یہہ اتحاد کیون اٹھہ گیا - جواب ہر چیز
کا وجود قسل اپنے پیدائش کے خدا کے ہستے اور اوسکی علم اور ارادہ
مین مخفی تھا تب ایک متحد ایک ذات مین تہا اور جب وقوع مین آیا تب
وہ ممکن ہوا اور وہ واجب کا واجب رہا اور یہہ مغایر ذات ہوگیا یعنے کلام
تشریح ہشتم کیا اون وجوہات مذکورہ بالا سے مسیح کے الوہیت ثابت ہوتی
ہی یا کہ نہین - جواب ہرگز نہین بلکہ تو سب اشیا اوس سے پیدا

بوی ہن یعنے خدا کے حکم سے۔ تشریح نہم کیا مسیح قضای الٰہی پیدا ہوا
یا کہ خود بخود جسم لیا۔ جواب اس سوال کا متعلق یا دریون سے ہے
اصل اسلام کے نزدیک وہ بحکم الٰہی پیدا ہوئے بنی اسرائیلون کے
تعلیم کے واسطے اوسکے بندے اور رسول ہین۔ تشریح دہم کیا آسمان
بھی خدا کا کلام ہی اور اسکے سارے کشکر۔ جواب توریت من لکھا ہی کہ
خدا کا کلام ہی۔ تشریح یازدہم کیا آسمان اور مسیح کے کلام خدا ہونے
ہی کچھ فرق ہی یا کہ مساوات۔ جواب کچھ فرق نہین ہی کیا آسمان
کیا زمین کیا مسیح سب کے سب اوس کا فرمودہ اور اوسکے حکم مظہر ہی
تشریح دوازدہم کیا خدا نے موسی سے کلام کیا۔ جواب توریت گواہی
دیتی ہی۔ تشریح سیزدہم جو حکم خدا نے موسی کو دیا اونکو کلام
خدا اور زبان خدا کہتے ہین۔ جواب خدا زبان سے مبرا ہی مگر کلام
خدا اون الفاظون اور آوازون کو جو سینا پر موسی کو ملی علی الاطلاق
کلام خدا بولتے ہین۔ تشریح چاردہم کیا پاک نوشتون کے عبارت
جو توریت اور انجیل مین لکھی ہی اوسپر اطلاق کلام خدا کا ہی کیا
وہ خدا ہی۔ جواب خدا نہین۔ تشریح پانزدہم جب تک یہہ عبارت
لکھے نہین گئی تھی اور علم خدا مین تھی کیا حادث تھی یا قدیم۔ جواب
جب تک علم خدا مین تھی قدیم تھی اور جب توسل نبیون کے کتاب مین
لکھی گئی تو حادث ہوگئی۔ تشریح شانزدہم روح القدس کیا ہی
جواب خدا کے مخلوق کا ایک فرد ہی۔ تشریح ہفدہم خدا سے اور روح القدس
سے کیا علاقہ ہی۔ جواب مالکیت اور مملوکیت کا مثل اور مخلوقات کے
تشریح ہجدہم روح القدس اور فرشتون مین کیا فرق ہی۔
جواب کچھ فرق نہین پاک روحین روح القدس اور دیگر فرشتے
ہین اور فرمانبردار ہین خدا کے ہمیشہ چست اور چالاک۔ تشریح

نوزدہم کیا قرآن مین جو یہہ الفاظ نسبت مسیح کے لکھی ہین کیا اون سے
الوہیت مسیح کے پای جاتی ہی یا کہ نہین اور وہ کون کون سے الفاظ
ہین۔ جواب وہ یہہ الفاظ ہین۔ اول روح اللہ۔ دوم روحنا
سیوم روح منہ چہارم کلمۃ اللہ۔ پنجم وایدناہ بروح القدس
اور مثل اس کے کلام پاک مین بہت جگہ ایسے الفاظ لکھی ہین تشریح
بستم ان الفاظ کے کیا معنے اور کیا مراد ہی اور روح اللہ کے معنے
روح خدا اور روحنا کے معنے روح ہماری روح: منہ کے معنے روح ہمیہ
اور کلمۃ اللہ کے معنے کلمہ اللہ کا وایدناہ کے معنے مدد کے ہمنے روح
قدس سے ان سب الفاظون مین اضافت ملکی اور تخصیصی اور
بتینی ہی جیسے روح مضاف اور اللہ مضاف الیہ اور روحنا مین
روح مضاف اور ناضمیر متکلم کی مضاف الیہ اور اسی طرح پر
سب مین اور مضاف اور مضاف الیہ مین تغایر ذاتی اور اتحاد
اعتباری ہوتی ہی فرق ان کا ہر صاحب بصیرت پر ظاہر ہی
اور ان الفاظ سے ہرگز الوہیت مسیح نہین مستنبط ہوتی۔
کیونکہ ان الفاظ سے خالقیت اور مخلوقیت اور مالکیت اور مملوکیت
ثابت ہوتی مثلاً میری تلوار اور ہمارا مکان یا یہہ چیز میری
یا میری ملکیت ہی۔ یا یہہ نظم میرا ہی اور یہہ شعر ہمارا ہی
ان سب الفاظون مین اضافت ملکی ہی اسی طرح پر الفاظ
مندرجہ قرآن کے جو نسبت مسیح کے ہین مراد ہی کہ خدا خالق اور
مالک مسیح کا ہی نخود مسیح خالق اور مالک اپنے وجود کے

باقی آئندہ

راقم محمد حفظ اللہ خان
سکرٹری انجمن اسلام شاہجہانپور

حضرت مسیح عیسی علیہ السلام کی زندگی

بیشبہہ نرہے کہ ان دنون شمس الاخبار نمبر ۷ جلد ۶ مین
ایک مضمون مسمی بہ مسیح کی موت پادری صاحب نے لکھا ہی سو راقم
اوسکا جواب لکھا ہی تاکہ ناواقف لوگون کو معلوم ہوجاوے کہ
جناب مسیح علیہ السلام ہلاک نہین کئی گئی بلکہ بہمین بدن عنصری
آسمان پر چلی گئے ۔ اور جو یونانیون اور یہودیون نے اور اوس
عصر کے عوام لوگون سے سنکر مولفین اناجیل نے جو لکھا سو یا لکھا
غلط ہین لکھا کیونکہ حضرت عیسی کے بعینہ شکل وہیئت کا آدمی
گرفتار ہوا اور پھانسی دیا گیا چنانچہ دیکھو ہمسیپارہ قرآن مجید
مین سورہ نسا ۷ ۵ و ۸ ۵ آیت وقولہم انا قتلنا المسیح
عیسی ابن مریم رسول اللہ ج وما قتلوہ وما صلبوہ ولکن شبہ
لہم ط وان الذین اختلفوا فیہ لفی شک منہ ط مالہم بہ من علم
الا اتباع الظن ج وما قتلوہ یقینا بل رفعہ اللہ الیہ ط یعنے اور
اوس کہنے پر کہ ہم نے مارا مسیح عیسی ابن مریم کو جو رسول تھا اللہ کا
اور نہ اوسکو مارا ہی نہ سولی پر چڑہایا ولیکن وہی صورت بن گئی
اونکے لگے ۔ اور جو لوگ اسمین کچھ باتین نکالتے ہین وے اس جگہہ شبہے
مین پڑے ہین ۔ کچھہ نہین اونکو اوسکی خبر مگر اٹکل پر چلنا ۔ اور اوسکو
مارا نہین بیشک ۔ بلکہ اوسکو اوٹھا لیا اللہ نے اپنے طرف
اور پادری صاحبون کا یہہ دعوی محض بے بنیاد ہی کہ توریت
اور زبور نبیون کی کتابون مین لکھا ہی کہ مسیح دیگا اور
دکہہ سہیگا اور لوگون کی گناہ کی واسطے مارا جائیگا اور پھر تیسرے
دن جی اٹھیگا اور انجیل مین لکھا ہی کہ ہزارون کی سامنی
مارا گیا اور تواریخ رومی اور یونانی اور یہودی اور سب
عیسائی بہی گواہ ہین سو یہہ سب پادری لوگون کا وہم ہی کیا معنی
عہد عتیق کے کسی رسالے مین یہہ نہین لکھا ہی اول تو حضرت عیسی
کی خبر ہی ایسی صاف صاف کہین نہین لکھی جیسے ہمارے پیغمبر خدا کی خبر
لکھی ہین سوائے اس خبر کی کہ ایک کنواری بیٹا جنی گی سو اسمین
پہلے پہل تو کچھہ انکی حقیقت اور نبوۃ کے لوازم کا ذکر نہین علاوہ
برین کنواری عورت کا منجملہ علامات ظاہر یہہ نہین جو منکر رجعت
ہو خصوصا جیکہ اوس عورت کا شوہر بہی موجود ہو اور شوہر کرنی
کے بعد جنی بہر حال موت عیسی کی خبر کو جو پادری صاحب لکھتے ہین
یہہ افترا محض اور بہتان صرف ہی **دوم** جناب مسیح علیہ السلام
کے زندہ رہنے اور مرنے کے باب مین اور روایت سننے بلکہ
دو قسمی فرقہ والے عیسائیون کا عقیدہ یہی ہی کہ عیسی صرف
آدم زاد تھا اور مرا نہین چنانچہ دیکھو تواریخ کلیسا صفحہ ۲۰۰ کو کہ
نسطوری فیلسوفون مین سے بعضون نے اس خیال سے کہ نیکی کی
اصل بیولی سے بہت دور رکہین بہت سے مخلوق فوق الانسان
اسطرح کے ٹہہرائے کہ جو خدا تعالی اور خواہ خالق دنیا کے درمیان
متوسط تھے وہ مخلوق خدا سے نکلتے اور ایئون کہلاتے تھے
اور ان مین ایک بڑے درجے کا بلکہ بہت بڑا مسیح تھا مگر اس مقام
سے تعلیمون کے درمیان دو شق ہوگئین ۔ بہتون نے یہہ قیاس
کیا کہ عیسی صرف آدم زاد تھا اوسکے اصطباغ کے وقت ایئون
مسیح اوسپر اترا اور تیگ اوسکے مصلوب ہوتے ہی اوس آدم
زاد عیسی کو چہوڑ گیا یعنے مسیح کو فی الواقع نہ کچھہ تکلیف ہوئی
اور نہ وہ مرا الخ ۔ **سوم** دیکھو متی کی انجیل ۲۸ باب ۲
درس مین زمانی کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھہ ہون یہان

دوباتین دیکھنی ایک یہ کہ زمانے کے آخر تک کہ اس سے صاف ظاہر ہے
کہ دنیا کے آخر تک یعنی قیامت تک اسلئے کہ زمانی کی کوئی حد نہین ہے
جیسے دنیا کا آخر شہر ہے اور معیت باطنی بھی مراد نہین کیونکہ وہ معیت
تو ابدی ہے پس معلوم ہوا کہ مژدہ بقای پیغمبری ہی دوسری یہ کہ ہمیشہ
کا لفظ دیکھئی جسنے فرمائے ہین کہ ہمین ظہور عنصری دنیا کی تمامی تک
ہمیشہ رہون گا نہ یہ کہ بیچ مین سے سلسلہ ہمیشگی کا منقطع ہوجائے اور
صرف روح کا برابر رہنا اسی کے لئے ہی اور معیت حواریون کی آنحضرت
کے ساتھ عالم ملکوت مین ہمیشہ تک ہی نہ دنیا کے تمامی تک اور مرکز
آسمان پر جانا سبھی اہل نجات کے لئے ہی اور جو بدکار لوگ ہین اونکی
ساتھ معیت عیسی کی اب بھی نہین ہی بالجملہ دنیا کی تمامی تک برابر
باقی رہنا از روے ظاہر لفظ کے دلالت کرتا ہی کہ بیچ مین آپ کی
نسبت موت نہین جاپڑیگی **چہارم** متی کی انجیل ۲۷ باب کے
۴۶ درس مین شخص مصلوب کے حال مین لکھا ہی کہ بروقت صلیب
پانے کے چلا اوٹھا الٰہی الٰہی لما شبقتنی یعنی ای میرے خدای میرے خدا تو نے
مجھے کیون چھوڑ دیا اب غور کیجئے کہ حضرت عیسی صرف پیغمبر تھے یا خدا
بھی اگر خدا بھی تھے تو سارا جملہ جھوٹھا ہی اسلئے کہ اگر دوسرے خدا تھے اور نہ
ایک آسمان پر تھا مگر آسمان والا اونکی خدای کی حیثیت سے اونکا
معبود نہین تھا اور چھوڑ دینے کا مضمون محض بے معنی ہوجاتا ہی
اور اگر صرف پیغمبر خدا تھے تو دوسرا جملہ لم تشبقتنی جھوٹھا ہوجائیگا
کیونکہ نبی کے شہادت اوسکی کمال مقبولیت کا وقت ہی نہ کہ متروکیت
اور مطرودیت کا علاوہ برین بعض نسخون مین لم سابقتنی ہے
یعنے تو مجھسے آگے کیون چلا گیا اور مجھی دشمنون کے ہاتھ مین چھوڑ گیا
چنانچہ نسخہ اردو ۱۸۳۹ء و نسخہ عربیہ ۱۸۱۶ء و ۱۶۷۱ء

۹ و ۱۰ سے ظاہر ہی بعضی مرحومون کے لاسبقتی کے مضمون سے
جو لازم آتا تھا یعنے چھوڑ جانا اوسی کو اوس جگہ کھدیا پس کیا
معبود حضرت عیسی کا کوئی ایسا تھا جو پہلی بیان تھا اور پیچھے
اونسے مبشر چلا گیا۔ الغرض یہان سے صاف ثابت ہوگیا کہ حضرت عیسی
بذات خاص نہین مصلوب ہوے۔ ناظرین اخبار کو یاد ہے کہ
پادری صاحب نے اپنے اخبار مین حضرت مسیح کے موت کا کوئی ثبوت کامل
نہین لکھا اور نہ کوئی نئی دلیل اونہون نے تحریر کی ہی وہی پرانا
راگ گایا ہی جسکے تردید کئی بار ہوچکی ہی اور ہوتی ہی اپنے عادت
کے موافق رحمت اور عدالت کا قصہ لے بیٹھے ہین اور کفارہ کے داستان
شروع کردی ہی اور اسیطرح نمبر ۸ مین بھی وہی آدم کا گناہ اور سب
گناہگار ہین اور مسیح قربان ہوا حسب ضابطہ حسب دستور کہانیان
سناتی چلے گئے ہین ہان اگر کوئی ثبوت کامل دہ مسیح کے موت کے باب
مین لکھتے تو ضرور بطور سوال و جواب کے ہم بھی ایک آدھا اعتراض کرتے
مگر فی الحال اتنا ہی لکھنا اونکی تسلی کے لئے کافی و وافی ہی العاقل
تکفیہ الاشارۃ سمجھنا چاہئے فقط

راقم میرزا موحد

سوال سوم

تثلیث کے اقبال مین نقصان کیا ہی

جواب سوم تثلیث کے اقبال مین نقصان یہ ہی کہ۔
نعوذ باللہ اس صورت مین خدا کی وحدانیت خاک مین ملجاتی ہی
جواب دوم مین خدا تعالی کی وحدانیت ثبوت ہوچکی ہی پس جب
وحدانیت ثبوت ہوگئی تو تثلیث خود بخود رفوچکر ہوگئی۔ ابطال
تثلیث مین ایک رسالہ مصنفہ مولانا رحمت اللہ صاحب معروف